

## کتابِ دانیال - نمبر ایک سو سولہ

ایامِ انتقام کا انکشاف: یرمیاہ کی تنبیہ اور آخری نسل کے بارے میں ایک پیغمبرانہ جستجو

Jeff Pippenger

2024-03-04

گزشتہ مضمون میں ہم یرمیاہ کے پچاسویں باب پر غور کر رہے تھے، اور اس عبارت میں بابل پر ہونے والی عدالت کا ذکر ہے جو امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے اور خدا کے غضب پر ختم ہوتی ہے۔ تنفیذی عدالت خداوند کے انتقام کا وہ دن ہے جس کی نمائندگی سن 70 عیسوی میں یروشلم کی تباہی سے ہوئی تھی۔ سن 70 عیسوی میں روم کے ہاتھوں یروشلم کی تباہی کی تمثیل اس سے پہلے نیوکدنصر کے ہاتھوں یروشلم کی تباہی میں دی گئی تھی۔ یہ دونوں مل کر صور کی فاحشہ پر ہونے والی تنفیذی عدالت کے دو گواہ ٹھہرتے ہیں، جو مکاشفہ باب سترہ کی فاحشہ بھی ہے۔

یرمیاہ ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ جب خداوند کا انتقام جدید بابل پر پورا ہو جائے گا، جو بہت جلد آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوگا، تو: "ان دنوں اور اس وقت، خداوند فرماتا ہے، اسرائیل کی بدکاری ڈھونڈی جائے گی، مگر نہ ملے گی؛ اور یہوداہ کے گناہ بھی، وہ نہ پائے جائیں گے، کیونکہ جن کو میں باقی رکھوں گا ان کو میں معاف کروں گا۔" ان دنوں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی پہلے ہی پوری ہو چکی ہوگی۔

"اے بھائیو، تم تیاری کے عظیم کام میں کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ متحد ہو رہے ہیں وہ دنیاوی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور حیوان کے نشان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو لوگ خود پر اعتماد نہیں رکھتے، جو خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کرتے ہیں اور سچائی کی فرمانبرداری سے اپنی جانوں کو پاک کرتے ہیں—یہ آسمانی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہوگا اور مہر ثبت کی جائے گی، تو ان کی سیرت ابد الابد تک پاک اورے داغ رہے گی۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 216۔

تعزیری عدالت کا آغاز مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز سے ہوتا ہے، جو مرد و زن کو بابل سے نکلے بھاگنے کی پکار دیتی ہے، اور یرمیاہ کہتا ہے، "ان کا دن آ گیا، ان کی سزا کا وقت۔ بابل کے ملک سے بھاگ کر بچ نکلنے والوں کی آواز، تاکہ صیون میں ہمارے خداوند خدا کے انتقام، اس کے پیکل کے انتقام کا اعلان کریں۔ بابل کے خلاف تیراندازوں کو اکٹھا کرو؛ اے سب کمان کھینچنے والو، اس کے گرداگرد خیمہ زن ہو جاؤ؛ اس میں سے کسی کو نہ نکلنے دو؛ اس کے کام کے مطابق اس کا بدلہ دو؛ جو کچھ اس نے کیا ہے، وہی تم اس کے ساتھ کرو۔" اس کی سزا "تیراندازوں" کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔ کتابِ مقدس میں تیرانداز کا پہلا ذکر اسماعیل سے متعلق ہے۔

اور خدا نے لڑکے کی آواز سنی؛ اور خدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اس سے کہا، ہاجرہ، تجھے کیا ہوا ہے؟ مت ڈر؛ کیونکہ جہاں لڑکے وہاں خدا نے اس کی آواز سن لی ہے۔ اٹھ، لڑکے کو اٹھا اور اسے اپنے ہاتھ سے تھام؛ کیونکہ میں اسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور خدا نے اس کی آنکھیں کھول دیں، تو اس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا؛ پھر وہ گئی اور مشک میں پانی بھرا اور لڑکے کو پلایا۔ اور خدا اس لڑکے کے ساتھ تھا؛ وہ بڑا ہوا اور بیابان میں رہنے لگا اور ایک تیرانداز بن گیا۔ پیدائش 20-21:17۔

مکاشفہ باب گیارہ میں "بڑے زلزلے کی گھڑی" روم کی فاحشہ پر تنفیذی عدالت کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عن قریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے نفاذ سے شروع ہوتی ہے۔ اس "گھڑی" میں "تیسری ہائے جلد آتی ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔" تیسری ہائے ہی ساتواں نرسنگا ہے۔ یہ اسلام کے تیرانداز ہیں جنہیں اس کی عدالت اُن پر نافذ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو پاپائی اختیار کی مہر (اتوار کی عبادت) نافذ کرتے ہیں، اور انہیں ستائے ہیں جو خدا کے اختیار کی مہر (سبت کی عبادت) کو قائم رکھتے ہیں۔

انجیل لوقا کے باب اکیس میں، یسوع شاگردوں کے اُن سوالات کے جواب میں جو یروشلم اور بیکل کی تباہی سے متعلق تھے، ایک تاریخی بیان پیش کرتے ہیں جو آخری ایام کی تاریخ کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ "انتقام کے ایام" کا حوالہ دیتے ہیں، جو بطور مسیح اُن کی خدمت کی ایک بنیادی نبوی خصوصیت تھی، جسے انہوں نے اپنی خدمت کے افتتاحی اعلان میں ناصرت کی کلیسیا میں نبی یسعیاہ سے پڑھ کر واضح کیا۔ ناصرت میں کیا گیا اعلان اور یسعیاہ کا حوالہ نہ صرف اُس کی خدمت کی نمائندگی کرتے تھے بلکہ اُس کے شاگردوں کے پیغام کی بھی، اور مزید خاص طور پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے کام اور خدمت کی بھی۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ میں حلیموں کو خوشخبری سناؤں؛ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں شکستہ دلوں پر مرہم باندھوں، قیدیوں کے لیے آزادی کا اعلان کروں، اور جو بندھے ہوئے ہیں ان کے لیے قیدخانے کے دروازے کھول دوں؛ تاکہ خداوند کے مقبول سال اور ہمارے خدا کے انتقام کے دن کا اعلان کروں؛ اور سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دوں؛ صیون کے ماتمیوں کے لیے یہ مقرر کروں کہ انہیں راکھ کے بدلے زیبائی، غم کے بدلے خوشی کا تیل، اور افسردگی کی روح کے بدلے حمد کا لباس دیا جائے؛ تاکہ وہ راستبازی کے درخت کہلائیں—وہ جو خداوند نے لگائے ہیں—تاکہ وہ جلال پائے۔ اور وہ قدیم ویرانیاں تعمیر کریں گے، پہلی اجڑوں کو پھر سے کھڑا کریں گے، اور ویران شہروں کی مرمت کریں گے جو کئی نسلوں سے اجڑے ہوئے ہیں۔ اور بیگانے کھڑے ہو کر تمہارے ریوڑ چرائیں گے، اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہل چلانے والے اور تاکستانوں کے باغبان ہوں گے۔ لیکن تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے؛ لوگ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم غیر قوموں کی دولت کھاؤ گے، اور ان کی شوکت میں تم فخر کرو گے۔ تمہاری رسوائی کے بدلے تمہیں دہرا حصہ ملے گا؛ اور شرمساری کے بدلے وہ اپنے حصے میں خوشی منائیں گے؛ اس لیے اپنی سرزمین میں وہ دوہرا پائیں گے؛ ان کے لیے دائمی خوشی ہوگی۔ کیونکہ میں، خداوند، انصاف سے محبت کرتا ہوں؛ میں سوختنی قربانی کے لیے لوٹ مار سے نفرت کرتا ہوں؛ اور میں سچائی میں ان کے کام کی راہ نمائی کروں گا، اور ان کے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۔ اور ان کی نسل غیر قوموں میں پہچانی جائے گی، اور ان کی اولاد لوگوں کے درمیان معروف ہوگی؛ جو کوئی انہیں دیکھے گا وہ یہ مانے گا کہ یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے برکت دی ہے۔ میں خداوند میں نہایت خوشی مناؤں گا؛ میری جان میرے خدا میں شادمان ہوگی؛ کیونکہ اس نے مجھے نجات کے لباس پہنائے ہیں، اس نے مجھے راستبازی کے خلعت سے ڈھانپ دیا ہے؛ جیسے دلہا اپنے آپ کو زیور سے آراستہ کرتا ہے، اور جیسے دلہن اپنے گہنوں سے خود کو سنوارتی ہے۔ کیونکہ جیسے زمین اپنی کونپلیں نکالتی ہے، اور جیسے باغ اس میں بوئی ہوئی چیزوں کو اگا دیتا ہے، اسی طرح خداوند خدا تمام قوموں کے سامنے راستبازی اور حمد کو پھوٹنے دے گا۔ اشعیاہ 1:61-11.

حزقی ایل باب نو میں جن ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی ہے، وہ وہی ہیں جو کلیسیا اور دنیا کے گناہوں پر ماتم کر رہے ہیں۔ "خداوند کا مقبول سال، اور ہمارے خدا کے انتقام کا دن" وہ وقت ہے جب صیون میں ماتم کرنے والوں کو تسلی دی جاتی ہے، اور وہ "راستبازی کے درخت" بن جاتے ہیں تاکہ "خداوند کو جلال دیں"۔ وہ خداوند کو جلال دیتے ہیں، کیونکہ "اُن دنوں اور اُس وقت، خداوند فرماتا ہے، اسرائیل کی بدکاری ڈھونڈی جائے گی، اور وہ نہ ہوگی۔" جو ماتم کرتے ہیں وہی مہر کئے گئے ہیں، اور وہی ہیں جو "قدیم کھنڈروں کو بنائیں گے"، جو "اگلے زمانہ کی اجڑی ہوئی جگہوں کو پھر آباد کریں گے"،

اور جو "اُجڑے ہوئے شہروں کی مرمت کریں گے، بہت سی پشتوں کے ویرانوں کی"۔ وہ "خداوند کے کاہن کہلائیں گے"، اور لوگ انہیں "ہمارے خدا کے خادم" کہیں گے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی راستبازی "تمام قوموں کے سامنے پھوٹ نکلے گی"، جب بڑے زلزلے کی گھڑی میں انہیں ایک علم کے طور پر بلند کیا جائے گا۔ ان کی راستبازی بتدریج پیدا کی جاتی ہے، کیونکہ وہ ایسی ہے: "جیسے زمین اپنی کونپل نکالتی ہے اور جیسے باغ اپنی بوئی ہوئی چیزوں کو اگاتا ہے؛ ویسے ہی خداوند خدا راستبازی اور ستائش کو پھوٹ نکلوئے گا۔" ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی پچھلی بارش کے نزول کے وقت، یکم ستمبر 2001 کو شروع ہوئی۔ اسی وقت زمین کی کونپلیں پھوٹ نکلیں۔ یسعیاہ بتاتا ہے کہ کونپلیں کب پھوٹتی ہیں۔

پیمانے کے مطابق، جب وہ ابھرتا ہے، تو تو اس سے حجت کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک لیتا ہے۔ پس اسی سے یعقوب کی بدکرداری پاک کی جائے گی؛ اور اس کا گناہ دور کرنے کا یہی سارا پھل ہے؛ جب وہ مذبح کے سب پتھروں کو چونے کے ان پتھروں کی مانند کر دے گا جو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، تو باغات اور مورتیاں قائم نہ رہیں گی۔ اشعیا 27:8، 9۔

"مشرق ہوا کے دن" میں، جو اُس کی "سخت ہوا" ہے جسے "وہ روکے رکھتا ہے"، کلیوں کا "پھوٹنا" اُس وقت شروع ہوگا جب بارش "نپی تلی" ہوگی۔ "Stayeth" کا مطلب روکے رکھنا ہے۔ جب مکاشفہ باب سات کے چار فرشتوں کے ذریعے چار ہوائیں روک دی جاتی ہیں، تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوتی ہے۔ اُس وقت پچھلی بارش اعتدال کے ساتھ "چھڑکاؤ" کی صورت میں شروع ہوتی ہے، کیونکہ آیت میں "measure" کا مطلب اعتدال ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے عرصے کے آغاز میں پچھلی بارش نپی تلی ہوتی ہے، اور اُس عرصے کے اختتام پر وہ بے حساب ہوتی ہے۔

خدا کی روح کے عظیم فیضان، جو اپنے جلال سے ساری زمین کو روشن کر دیتا ہے، تب تک نہیں آئے گا جب تک ہمارے پاس ایسے بصیرت یافتہ لوگ نہ ہوں جو تجربے سے جانتے ہوں کہ خدا کے ساتھ ہم کار ہونے کا کیا مطلب ہے۔ جب مسیح کی خدمت کے لیے ہماری کامل، دل و جان سے وقفیت ہو جائے گی، تو خدا اپنی روح کے بے اندازہ فیضان کے ذریعے اس حقیقت کی تصدیق کرے گا؛ مگر ایسا اُس وقت تک نہ ہوگا جب تک کلیسیا کی اکثریت خدا کے ساتھ ہم کار نہ بن جائے۔ جب خود غرضی اور نفس پرستی اس قدر نمایاں ہوں، جب ایسا مزاج غالب ہو جو اگر لفظوں میں ڈھل جائے تو قابیل کے اس جواب کی صورت اختیار کرے—'کیا میں اپنے بھائی کا رکھوالا ہوں؟'—تو خدا اپنی روح نہیں انڈیل سکتا۔ اگر اس وقت کی سچائی، اگر وہ نشانیاں جو ہر سمت گھنی ہوتی جا رہی ہیں اور گواہی دیتی ہیں کہ سب چیزوں کا انجام نزدیک ہے، ان لوگوں کی سوئی ہوئی توانائی کو جو سچائی جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں بیدار کرنے کے لیے کافی نہیں، تو پھر جتنی روشنی ان پر چمکتی رہی ہے اُسی کے تناسب سے اندھیرا ان جانوں کو آ لے گا۔ ان کی بے اعتنائی کے لیے ذرا سا بھی عذر موجود نہ ہوگا جیسے وہ آخری فیصلے کے عظیم دن میں خدا کے حضور پیش کر سکیں۔ یہ عذر پیش کرنے کو کچھ نہ ہوگا کہ انہوں نے خدا کے کلام کی مقدس سچائی کے نور میں کیوں نہ جیا، کیوں نہ چلے اور کیوں نہ کام کیا، اور یوں اپنے چال چلن، اپنی ہمدردی اور اپنے جوش و غیرت کے وسیلہ سے گناہ سے تاریک دنیا پر یہ ظاہر کیا ہوتا کہ انجیل کی قدرت اور حقیقت ناقابل تردید ہے۔ ریویو اینڈ پیرلڈ، 21 جولائی، 1896ء۔

آخری بارش کے امتحانی دور اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا آغاز روح القدس کے افاضے کی پیمائش سے ہوتا ہے، کیونکہ گیہوں اور کھپت فصل کٹائی کے وقت کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ بارش دونوں طبقوں کو پختگی تک پہنچاتی ہے؛ پھر امتحانی دور کے آخر میں گیہوں اور کھپت جدا کر دیے جاتے ہیں، اور تب گیہوں "تجربے سے جان لے گا کہ خدا کے ساتھ مل کر مزدور ہونا کیا ہے"۔ پھر وہ "کامل، دل و جان سے مسیح کی خدمت کے لیے وقف ہو جائیں گے، اور خدا اس حقیقت کو اپنی روح کے بے حساب افاضے کے ذریعے تسلیم کرے گا۔"

"تند مشرقی ہوا کا دن" 11 ستمبر 2001 کو آپہنچا، اور حبقوق کی وہ بحث شروع ہوئی جو آخری بارش کے جعلی "امن و سلامتی" کے پیغام کے بارے میں تھی، بالمقابل اُس پیغام کے جو خدا کے انتقام کے دن کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی وقت پودے—گندم بھی اور کھریپتوار بھی—کلیاں نکالنے لگے اور وہ پھل پیدا کرنے لگے جس کا اظہار وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے فیصلے میں کریں گے۔

"پھر، یہ تمثیلات تعلیم دیتی ہیں کہ عدالت کے بعد کوئی مہلت آزمائش نہیں ہوگی۔ جب انجیل کا کام مکمل ہو جاتا ہے، تو فوراً نیک اور بد کے درمیان جدائی واقع ہو جاتی ہے، اور ہر گروہ کی تقدیر ہمیشہ کے لیے مقرر ہو جاتی ہے۔" Christ's Object Lessons, 123.

ایک گروہ حزقی ایل کے باب آٹھ میں سورج کو سجدہ کرتا ہے، اور دوسرا گروہ حزقی ایل کے باب نو میں خدا کی مہر پاتا ہے۔ لوقا کے باب اکیس میں مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نشاندہی کر رہے ہیں، اور وہ ایک نشان پیش کرتے ہیں جو زمین کی تاریخ کی آخری نسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے وہ نشان بیان کیا جسے مسیحیوں کو یروشلم کی تباہی سے فرار ہونے کے لیے پہچاننا ضروری تھا۔

اور جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لو کہ اس کی ویرانی نزدیک ہے۔ تب جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں؛ اور جو اس کے بیچ میں ہوں وہ باہر نکل جائیں؛ اور جو دیہات میں ہیں وہ اس میں داخل نہ ہوں۔ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہیں، تاکہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب پورا ہو۔ لوقا 21:20-22.

یسوع نے "سطر بہ سطر" اس علامت کی مزید نبوی خصوصیات کی نشاندہی کی، کیونکہ اس کے کلمات صرف لوقا ہی نے نہیں بلکہ متی اور مرقس نے بھی قلم بند کیے ہیں۔

اور یہ بادشاہی کی خوشخبری تمام دنیا میں سب قوموں کے لیے گواہی کے طور پر منادی کی جائے گی؛ اور تب خاتمہ آ جائے گا۔ پس جب تم ویرانی کی مکروہ چیز کو، جس کا ذکر نبی دانی ایل نے کیا ہے، مقام مقدس میں کھڑی دیکھو، (جو پڑھتا ہے، سمجھ لے): تو اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ متی 14:24-16.

اور لازم ہے کہ پہلے انجیل سب قوموں میں منادی کی جائے۔ لیکن جب وہ تمہیں لے جائیں اور حوالہ کریں، تو پہلے سے فکر نہ کرو کہ تم کیا کہو گے، نہ پہلے سے سوچ رکھو؛ بلکہ جو کچھ تمہیں اس گھڑی دیا جائے وہی کہو، کیونکہ بولنے والے تم نہیں بلکہ روح القدس ہے۔ اور بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو موت کے حوالہ کرے گا، اور اولاد والدین کے خلاف اٹھ کھڑی ہوگی اور انہیں مروا ڈالے گی۔ اور میرے نام کی خاطر سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے، لیکن جو آخر تک ثابت قدم رہے گا وہ نجات پائے گا۔ پس جب تم ویرانی کی مکروہ چیز کو، جس کا ذکر دانی ایل نبی نے کیا، وہاں کھڑی دیکھو جہاں اسے ہونا نہیں چاہیے (پڑھنے والا سمجھ لے)، تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ مرقس 10:13-14.

اس سے پہلے کہ "انتقام کے دن" کی حتمی اور کامل تکمیل، یعنی سات آخری بلائیں، دو طبقات پر پوری ہوں، بادشاہی کی خوشخبری تمام قوموں میں منادی کی جائے اور شائع کی جائے۔ خوشخبری کا یہ پیغام اقوام کو ریاست ہائے متحدہ امریکا میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت دیا جائے گا، جب ایک لاکھ چوالیس ہزار ایک علم کے طور پر بلند کیے جائیں گے۔ "انتقام کے دن" بابل کی فاحشہ کی تنفیذی عدالت کے دور کی نمائندگی کرتے ہیں، جو ریاست ہائے متحدہ امریکا میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے اور اُس وقت ختم ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے، اور خدا کا غضب سات آخری بلاؤں میں انڈیلا جاتا ہے۔

وقت کی یہ مدت وہ 'گھنٹہ' ہے جس کی نشاندہی مرقس کرتا ہے، اور 'عظیم زلزلہ' کا 'گھنٹہ'، اور وہ 'گھنٹہ' بھی جب دس بادشاہ اس بات پر متفق ہوتے ہیں کہ اپنی ساتویں بادشاہی پاپائیت کے حوالے کر

دیں۔ جب آخری جان اُس خوشخبری کو قبول کر لے گی جو تمام قوموں میں شائع کی جاتی ہے، تو مہلت ختم ہو جائے گی اور خدا کا غضب بغیر رحم کے انڈیلا جائے گا۔ یہ مدت اُس وقت شروع ہوتی ہے جب علم بلند کیا جاتا ہے اور خوشخبری تمام قوموں کو سنائی جاتی ہے، اور اُس وقت ختم ہوتی ہے جب آخری شخص اُس خوشخبری کے پیغام کا جواب دیتا ہے جسے اس علم کے ذریعے اعلان کیا جاتا ہے، منادی کی جاتی ہے اور شائع کیا جاتا ہے۔ یہ وقت کی مدت 'انتقام کے دن' ہے۔

انجیل لوقا کے اکیسویں باب میں، یسوع تاریخ کے اُس مرحلے کی نشاندہی کرتے ہیں، کیونکہ وہ اُس آخری نسل کی شناخت کر رہے ہیں جو اُس کی دوسری آمد سے پہلے نہیں مرے گی۔ وہ ایک نشان بتاتے ہیں، جسے نبی دانی ایل کے بیان کردہ "ویرانی کی مکروہ چیز" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ نشان اُس وقت ہوگا جب "ویرانی کی مکروہ چیز" "مقدس مقام" میں کھڑی ہو اور "جہاں اسے ہونا نہیں چاہیے" کھڑی ہو، اور یہی وہ وقت بھی ہے جب یروشلم "لشکروں سے گھرا ہوا" ہوگا۔

جب سن 66 میں سیستینس کی افواج نے یروشلم کا محاصرہ کیا، تو یروشلم کے مسیحیوں نے شہر سے فرار اختیار کیا، اور سسٹر وائٹ کے مطابق اس تباہی کے دوران، جو بالآخر سن 70 میں ختم ہوئی، ایک بھی مسیحی ہلاک نہیں ہوا۔ سیستینس نے محاصرہ شروع کیا، پھر بظاہر نامعلوم وجوہات کی بنا پر واپس ہٹ گیا، اور شہر کے مسیحی نشانی سے متعلق انتباہ کے مطابق وہاں سے نکل گئے۔ سن 70 میں طیطس نے دوبارہ محاصرہ قائم کر کے تباہی کو مکمل کیا۔ سیستینس کا محاصرہ اس امر کی ابتدا تھا جسے پہلی یہودی-رومی جنگ کہا جاتا ہے، اور طیطس کے ہاتھوں انجام پانے والا محاصرہ اور تباہی پہلی یہودی-رومی جنگ کا اختتام تھا۔

یہ پوری تاریخ ساڑھے تین سال تک جاری رہی، محاصرے سے شروع ہوئی اور محاصرے ہی پر ختم ہوئی، اور اس کے آغاز میں خدا کی قوم کے لیے ایک نشانی تھی۔ اس تاریخ کو مسیح نے خدا کے انتقام کے دن قرار دیا، جو ایک مخصوص پہلو تھا جس کی نشاندہی انہیں اپنی خدمت میں کرنی تھی۔ یہ دن روم کی فاحشہ پر اجرائی عدالت کی نمائندگی کرتے ہیں، جو قریب الوقوع اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے اور جب انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے تو ختم ہوتی ہے۔ فاحشہ بابل پر اجرائی عدالت کے آغاز میں ایک سو چوالیس ہزار ایک علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں، جو ایک نشانی ہے۔ جب خدا کا دوسرا ریوڑ یہ نشانی دیکھے گا تو انہیں بابل سے نکل آنا چاہیے، جس کی تباہی کی تمثیل یروشلم کی تباہی تھی۔

ہم اگلے مضمون میں لوقا کے اکیسویں باب پر غور جاری رکھیں گے۔